بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم ما بعد

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۲۵ ذیقعد ۱۳۹۰ھ ، ۲۳ صلح ہش ۱۳۵۰ ، ۲۳ جنوری ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۰

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۱ صلح ۔ آج صبح حضور ایدہ اللہ گھوڑے پر سواری فرما رہے تھے کہ گھوڑا بدک کر بھاگ اٹھا اور یکدم مڑ گیا۔ جس کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ گر پڑے۔ گرنے سے تمام کمر میں عضلات کے کھنچاؤ کی وجہ سے شدید درد شروع ہو گئی۔ احتیاط کے طور پر ایکسرے بھی لئے گئے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہڈی وغیرہ کی کوئی چوٹ نہ نکلی۔ دن بھر پیٹ کمر اور گردن کے عضلات میں کھنچاؤ (Sprain) کی وجہ سے شدید درد رہی۔ اس وقت رات سوا نو بجے اللہ تعالیٰ کے فضل سے درد میں خفیف سا افاقہ ہو گیا ہے۔ مگر ابھی کروٹ بدلنے میں شدید درد ہوتا ہے۔

ربوہ ۲۲ صلح ۔ ۹ بجے صبح ۔ اس وقت درد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ کمی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ ہمارا قادر و توانا اور شافی مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

ڈسٹرکٹ ہائی سکول ٹورنامنٹ میں

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی نمایاں کامیابی

احباب یہ سُن کر خوش ہوں گے، کہ امسال ڈسٹرکٹ ہائی سکول ٹورنامنٹ ضلع جھنگ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی باسکٹ بال اور کرکٹ کی ٹیمیں اول رہیں۔ اور کپ اور انعامات حاصل کئے۔ ہاکی میں بھی ہماری ٹیم فائنل میں پہنچ چکی ہے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ اس میں بھی ہم اول رہیں گے۔ چونکہ ہم نے کھیلوں کے مقابلوں میں ضلع کے دوسرے ہر ایک اسکول سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اس لئے چمپئن شپ کا کپ بھی ہمارا ہی ہوگا۔

ادبی مقابلوں میں بھی ہمارے سکول نے سب سے زیادہ انعامات حاصل کئے۔ ہمارے لڑکے انگریزی تقریر میں اول۔ اُردو تقریر اور حُسنِ قرأت میں دوم رہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اب اسی ماہ کے آخر میں ہماری باسکٹ بال کی ٹیم نیشنل چمپئن شپ کے مقابلوں میں شامل ہونے کے لئے لاہور جا رہی ہے۔ اور پھر فروری کے شروع میں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں شامل ہو گی۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (ہیڈ ماسٹر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو

بلاتمیز مذہب و قوم کُل بنی نوع کی ہمدردی اور اُن کے ساتھ نیکی ہمارا اُصول ہے

(۱) "اے عزیزو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔ اس لئے اب اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو اور اپنی راہیں درست کرو اور اپنے دلوں کو پاک کرو اور اپنے مولیٰ کو راضی کرو۔ دوستو! تم اس مسافر خانہ میں محض چند روز کے لئے ہو۔ اپنے اصلی گھروں کو یاد کرو۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک سال کوئی نہ کوئی دوست تم سے رخصت ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغ جدائی دے جاؤ گے۔ سو ہوشیار ہو جاؤ۔ اور اس پُر آشوب زمانہ کی زہر تم میں اثر نہ کرے۔ اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو۔ کینہ اور بُغض اور نخوت سے پاک ہو جاؤ۔ اور اخلاقی معجزات دُنیا کو دکھلاؤ۔"

(اربعین ۴ صد ۱۴-۱۵)

(۲) "یقیناً یاد رکھو کہ مومن متقی کے دل میں شر نہیں ہوتا۔ مومن جس قدر متقی ہوتا جاتا ہے اُسی قدر وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذا کو پسند نہیں کرتا۔ مسلمان کبھی کینہ ور نہیں ہو سکتا۔ ہاں دوسری قومیں ایسی کینہ پرور ہوتی ہیں کہ اُن کے دل سے دوسرے کی بات کینہ کی کبھی نہیں جاتی۔ اور بدلہ لینے کے لئے ہمیشہ کوشش میں لگے رہتے ہیں مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے مخالفوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا ہے۔ کوئی دکھ اور تکلیف جو وہ پہنچا سکتے تھے انہوں نے پہنچایا ہے۔ لیکن پھر بھی اُن کی ہزاروں خطائیں بخشنے کو ہم اب بھی تیار ہیں۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو۔ اور بلاتمیز مذہب و قوم ہر ایک سے نیکی کرو۔"

(تقریریں صد ۲۹)

(۳) "ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ ..... میں حلفاً کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ مجھے کسی قوم سے دشمنی نہیں۔ ہاں جہاں تک ممکن ہے اُن کے عقائد کی اصلاح چاہتا ہوں۔ اور اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں اور بایں ہمہ نوعِ انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے۔"

(سراج منیر صد ۲۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

قسط نمبر ۲

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ صلح ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس زمانہ کی بنیادی بیماری

اور اس وقت تک باری تعالیٰ کے وجود کا قائل نہیں ہوگا۔ جب تک اس کو باری تعالیٰ کی اس طرح معرفت حاصل نہ ہو جس طرح سیب کھا کر اس کی شیرینی اور ذائقہ کی معرفت ہوتی ہے۔

آج سوا جماعت احمدیہ کے کوئی جماعت یا فرد خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کی ایسی معرفت کے ذرائع نہیں جانتا بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ ایسے ذرائع کو محض مذاق سمجھتا ہے حالانکہ قرآن کریم میں ایسے ذرائع کا ذکر نہایت شدومد سے کیا گیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کی بنیاد ہی ایسے ذرائع پر قائم ہوئی ہے۔ ان ذرائع کا نام قرآن کریم میں "بینات" رکھا گیا ہے اور قرآن کریم نے صاف صاف لفظوں میں فرمایا ہے کہ ہم ہر نبی اور رسول کو جب مبعوث کرتے ہیں تو اس کو بینات کے ہتھیاروں سے لیس کر کے مبعوث کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ (حدید ۲۶)

یقیناً ہم نے اپنے رسول بینات کے ساتھ بھیجے ہیں

قرآن کریم میں دوسرا لفظ آیات کا استعمال ہوا ہے اگرچہ یہ لفظ وسیع المعنیٰ ہے اور اس معنی میں عموماً بینات کے ساتھ استعمال ہوا ہے جیسا "آیات بینات" دراصل یہ لفظ معجزات کے معنی میں استعمال ہوتا ہے قرآن کریم کے "فقرات" کو بھی آیات سے موسوم کیا گیا ہے۔

اب سوچنا چاہیئے کہ "بینات اور آیات" معمولی چیزیں نہیں ہیں قرآن کریم میں یہ الفاظ بار بار استعمال ہوتے ہیں۔

آج مادہ پرستی کے زمانہ میں لوگوں نے ان الفاظ کی اہمیت بہت کم کر دی ہے اور "عقل" کے پرستار بن گئے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک عقل بھی وہی معتبر ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات بینات کو سمجھ سکتی ہے۔ مگر اس زمانے کے لوگوں نے آیات بینات کو توہم پرستی قرار دے رکھی ہے اور افسوس تو یہ ہے کہ جو لوگ قرآن کریم کی دن رات تلاوت بھی کرتے ہیں وہ بھی اسلام کی صداقت کے اس الٰہی طریق کو چھوڑ کر اپنی عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں اور خود بھی اور دوسروں کو بھی معرفت الٰہیہ سے حقیقی معنوں میں محروم رکھتے ہیں۔ چنانچہ آج ان لوگوں کی وجہ سے اسلام کی وہ شوکت اور وہ شان نظر نہیں آتی جس کا مظاہرہ صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین نے اور بعد میں ان درویشوں نے کیا تھا جو اپنے اوطان مالوفہ چھوڑ کر ان بینات کا مظاہرہ دور دراز ملکوں میں پہنچ کر کرتے آئے اور بت پرست اقوام کو اللہ تعالیٰ کا جلوہ آنکھوں سے دکھا کر اسلام کا گرویدہ بناتے تھے۔

آج ان درویشوں کے صرف مزار باقی رہ گئے ہیں جن کو لوگوں نے اب صرف عرسوں اور میلوں کی صورت میں اپنا ذریعہ آمدنی بنا رکھا ہے اور جن کے چڑھاووں کی آمدنی اتنی ہوتی ہے کہ مجاوروں کے خاندان کے خاندان پرورش پاتے ہیں بلکہ گدی نشینوں کی عیاشیوں کے کفیل بھی ہیں۔ اور مزاروں کی اس طرح کی آمدنی بڑھانے کے لئے درویشوں کی ایسی ایسی کرامات بیان کرتے ہیں اور ڈھونگ رچاتے ہیں کہ جن کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔ ان کی وجہ سے اگرچہ بھولے بھالے مسلمان غلط طریقے اختیار کر رہے ہیں۔ ان کے ایمانوں کو کھوکھلا کر دیا گیا ہے تاہم اس سے ایک بات ثابت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کو اب بھی قرآن کریم اور اسلام کی آیات بینات کی طرف رہنمائی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے مجددین کا سلسلہ قائم کیا ہے آج اگر مخلص دیندار ملتے ہیں تو انہی کی طفیل ملتے ہیں جو حقیقی بینات دیکھ کر اللہ تعالیٰ پر ایمان محکم رکھتے ہیں۔ (باقی)

کارکنات لجنات اماءاللہ توجہ کریں

لجنہ اماءاللہ کی تاریخ جلد دوم کا ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو اجتماع تک شائع کرنے کا ارادہ ہے۔

پہلی جلد ہجرت تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ ہجرت کے بعد پاکستان میں خواتین آباد ہوئیں اور از سر نو تنظیم قائم کی۔ تمام وہ بہنیں جنہوں نے پاکستان آ کر لجنہ کی تنظیمیں قائم کیں۔ اور جہاں جہاں کی اطلاع دیں۔ جو بہنیں وفات پا چکی ہیں ان کے عزیز رشتہ دار ان کے حالات لکھ کر بھجوائیں۔ اسی طرح جو بہنیں پہلے ہی پاکستان میں تھیں۔ لیکن مہاجرین کے آنے پر انہوں نے ان کی خدمت میں حصہ لیا وہ بھی حالات لکھ کر بھجوائیں۔ اس جلد میں ۴۷ء سے [illegible] تک کے حالات ہوں گے۔

اس سال کے رسالہ میں ہر لجنہ اور ممبرات لجنہ کی اہم خدمات کا تذکرہ درکار ہے۔ لیکن ایسے حالات ابتداء مارچ تک مجھے مل جانے چاہئیں

(مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

جماعتیں تفصیل ضرور بھجوایا کریں

جماعتوں کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی رقوم آ رہی ہیں اکثر جماعتیں تو اپنی ارسال کردہ رقوم کی تفصیل بھی دفتر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو ساتھ ہی بھجوا دیتی ہیں (یعنی یہ کہ جو رقم انہوں نے بھجوائی ہے وہ فلاں فلاں وعدہ کنندہ کی طرف سے ہے) لیکن بعض اوقات ایسی تفصیل بروقت نہ آنے کی وجہ سے دقت پیدا ہوتی ہے۔ اور متعلقہ دوستوں کے کھاتوں میں ان کا اندراج بروقت نہیں ہو سکتا اسلئے گذارش ہے کہ رقم کے ساتھ ہی تفصیل بھی خزانہ کو بھجوا دی جایا کرے۔ جس کی ایک نقل براہ راست دفتر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو آنی چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعا کی اہمیّت اور اس کی قبولیّت کے آداب اور شرائط

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرّخ مربّی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دعا ایک خاصہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی فطرت میں ودیعت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی کو ماننے والے۔ اس پر یقین رکھنے والے اور اس سے تعلق محبت رکھنے والے تو پورے ذوق شوق سے سرًّا و علانیۃً دعا میں مشغول رہتے ہیں۔ مگر جو لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی کو نہیں مانتے اور جن کی فطرت کے پاکیزہ جذبات کی چنگاری غفلت اور گندے ماحول اور گناہوں کی راکھ کے نیچے دبی ہوئی ہوتی ہے وہ بھی طوعًا نہیں تو کرھًا ضرور دعا کرتے ہیں اور جب وہ اللہ تعالیٰ کی قہری تجلیات کا اپنے سامنے مشاہدہ کرتے ہیں اور ان سے بچنے کے تمام انسانی حربے بیکار ہو جاتے ہیں تو ان کی فطرت بھی بسا اوقات جاگ پڑتی ہے۔ اور وہ بے اختیار ہو کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے لگ جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ دعا مومن کا اعلیٰ اور مؤثر ترین ہتھیار ہے جو مشکل کے وقت میں اس کے کام آتا ہے اور جہاں کوئی ہتھیار کارگر نہیں ہو سکتا۔ وہاں دعا کے ذریعہ کامیابی ممکن اور یقینی ہوتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ دعا کی قبولیت کے تمام شرائط اور لوازمات مہیّا اور میسّر ہوں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

ما یعبأ بکم ربی لولا دعاءکم (فرقان ع۶)

یعنی اے انسانو! اگر تم دعا نہ کرو تو میرا رب تمہاری کیا پرواہ کرتا ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ

وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یتکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین (مومن ع۶)

ترجمہ:۔ اور تیرے رب نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو۔ میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کی بنا پر انکار کرتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور وعدہ فرمایا ہے کہ میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ لیکن ظاہر ہے کہ ہر دعا تو قبول نہیں ہوتی اس لئے اس آیت میں دعا سے مراد وہی دعائیں ہیں جن میں تمام لوازمات آداب اور شرائط پائی جاتی ہیں۔ دُعا کی قبولیت کے لئے جن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے ان میں سے بعض اہم شرائط یہ ہیں۔

۱۔ کامل یقین

دعا کی قبولیت کے لئے ایک ضروری شرط یہ ہے کہ انسان کو اپنے خالق و مالک اور حی و قیوم خدا پر کامل یقین ہو۔ اور اس کی قدرت اور طاقت کے سامنے کوئی چیز ان ہونی نہ سمجھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیومنوا بی لعلھم یرشدون۔ (بقرہ ع۲۳)

یعنی جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تو انہیں بتا کہ میں تمہارے قریب ہی ہوں اور میرے قریب ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں پس ان کو چاہیئے کہ وہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھ پر کامل ایمان رکھیں تاکہ وہ کامیاب ہوں۔

اس آیت میں ایک شرط "ولیومنوا بی" بیان کی گئی ہے۔ یعنی مجھ پر کامل ایمان رکھیں۔ اسی سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملاء ذکرتہ فی ملاء خیر منہ (بخاری و مسلم)

یعنی حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

میں اپنے بندے کے ساتھ وہی سلوک کرتا ہوں جو وہ میرے متعلق خیال کرتا ہے اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اپنے نفس میں اس کو یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ میری توحید۔ تسبیح اور تحمید کا ذکر مجالس میں کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر ان سے بہتر مجالس میں کرتا ہوں۔

اس حدیث کے الفاظ "انا عند ظن عبدی بی" سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کو جس قوت اور پختگی سے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور یقین ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسی کے مطابق انسان سے سلوک کرتا ہے اور اس کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ اسی سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب تو دعا کیلئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا قبول ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا۔ جو ہم نے دیکھے ہیں۔ اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر قبول ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے۔ جو خدا کو ہر چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان! تو ایسا مت کرو۔ تیرا خدا وہ خدا ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی کرتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا۔"

(کشتی نوح)

نیز فرماتے ہیں:۔

"دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔" (کشتی نوح)

۲۔ صبر و استقلال

دعا کی قبولیت کے لئے ایک ضروری شرط یہ ہے کہ انسان صبر اور استقلال کے ساتھ دعا کرتا چلا جائے۔ اور نہ تھکے نہ ماندہ ہو۔ نہ زبان پر کوئی شکوہ کا لفظ لائے۔ اور نہ بے صبری دکھائے کہ دعا جلد کیوں قبول نہیں ہوتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ ان اللہ مع الصابرین۔ (بقرہ ع۱۹)

یعنی اے لوگو! تم صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ یقیناً صابروں کے ساتھ ہے۔

صلوٰۃ کے معنے نماز کے بھی ہیں اور دعا کے بھی۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے اور ان لوگوں کی مدد اور نصرت فرماتا اور ان کی دعائیں سنتا ہے جو صبر اور استقلال کے ساتھ دُعاؤں میں مشغول رہتے ہیں۔ اور تھکتے نہیں اور نہ مایوس ہوتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سلسلہ میں واضح طور پر ارشاد فرماتے ہیں چنانچہ حدیث میں ہے:۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستجاب للعبد مالم یدع باثم او قطیعۃ رحم مالم یستعجل قیل یا رسول اللہ ما الاستعجال قال یقول قد دعوت وقد دعوت فلم ار یستجاب لی فیستحسر عند ذالک ویدع الدعاء (مسلم)

یعنی اللہ تعالیٰ انسان کی وہ دعا قبول فرماتا ہے جو ایک تو گناہ پر مشتمل نہ ہو اور دوم یہ کہ ایسی دعا نہ ہو جس کے نتیجہ میں رحمی تعلقات منقطع ہو جائیں اور ایک شرط یہ ہے کہ اس دعا میں جلد بازی کا رنگ نہ ہو۔ حضور سے دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ! جلد بازی سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا کہ انسان یہ کہنے لگ جاتا ہے کہ میں نے تو بہت دعا کی مگر میں نے تو نہیں دیکھا کہ میری دعا قبول ہوئی ہو پس انسان تھک جاتا ہے اور دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

غرض دعا کرنے والے کو پوری دلجمعی۔ استقلال۔ صبر اور استقامت سے دعا میں لگے رہنا چاہیئے۔ اس کا کام مانگنا ہے وہ مانگتا چلا جائے قبول کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ جب وہ اپنے بندے کے استقلال اور اس کے صبر کا امتحان کر کے دیکھ لیگا کہ وہ صابر اور شاکر ہے اور مایوسی اور بے صبری اور جلد بازی اس میں نہیں تو وہ وفادار خدا اس پر اپنی مغفرت کی چادر ڈال کر ڈھانک لے گا اور اس پر فضل نازل فرمائے گا اور اس کی دعاؤں کو قبول فرما کر اس کی مرادیں اس کو عطا فرمائے گا۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک بزرگ کا واقعہ بیان فرمایا ہے۔ کہ

"میں نے کئی مرتبہ ایک بزرگ کا

واقعہ سنایا ہے جو متواتر بیس سال ایک ہی دعا کرتے رہے اور ان کی دعا قبول نہ ہوئی۔ اس عرصہ میں ان کا ایک مرید بھی آگیا۔ وہ بزرگ رات کو اٹھ کر دعا مانگ رہے تھے کہ انہیں الہام ہوا۔ کہ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی۔ یہ الہام ان کے مرید نے بھی سن لیا مگر وہ شرم کے مارے چپ رہا اور اس نے زبان سے کچھ نہ کہا۔ دوسری رات پھر اس بزرگ نے دعا کی تو پھر الہام ہوا تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی اور ساتھ ہی مرید کو اس کا پتہ لگ گیا مگر وہ پھر بھی شرم کے مارے چپ رہا تیسری رات پھر وہ بزرگ مصلے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ الہام ہوا تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی اور مرید نے بھی یہ آواز سن لی وہ خاموش نہ رہ سکا اور اس نے کہا کہ ایک دفعہ دعا قبول نہ ہو یا دو دفعہ قبول نہ ہو تو کوئی بات نہیں مگر آپ کو تو کئی بار کہا گیا کہ یہ دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ مگر پھر بھی آپ مانگتے چلے جاتے ہیں۔ اس بزرگ نے کہا کہ تم تو ابھی سے تھک گئے ہو میں تو یہ دعا بیس سال سے متواتر کر رہا ہوں۔ اور بیس سال سے ہی مجھے یہ جواب مل رہا ہے مگر پھر بھی میں مانگتا چلا جاتا ہوں۔ لیکن تم تین دن سے ہی یہ آواز سن کر کہتے ہو کہ بس کرو۔ میرا کام اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کام ماننا اور قبول کرنا ہے میں اپنا کام کرتا جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ اپنا کرے گا۔ وہ مانے یا نہ مانے اس کا اختیار ہے۔" (تفسیر کبیر بقرہ صفحہ ۲۶۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

تیری درگہ میں نہیں رہتا کوئی بھی بے نصیب
شرط رہ پر صبر ہے اور ترک نام اضطراب

۳۔ حضور قلب، یکسوئی اور توجہ تام

دعا کی قبولیت کے لئے حضور قلب یکسوئی اور توجہ تام اور ذوق کا ہونا بھی ایک نہایت ضروری شرط ہے۔ جب انسان کے دل و دماغ انتشار اور پراگندگی کا شکار ہوں اور ان پر غفلت اور سستی کے پردے پڑے ہوئے ہوں تو نہ حقیقی دعا ہو سکتی ہے اور نہ اس کی قبولیت کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ دعا تو وہ ہوتی ہے جو پوری توجہ، پورے انہماک اور حضور قلب اور کامل یکسوئی سے مانگی جائے۔ وہی دعا اس لائق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دربار سے قبولیت کا شرف حاصل کرے۔

چنانچہ غفلت کی نماز اور لاپرواہی کی دعا کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ویل للمصلین الذین
ھم فی صلوتھم ساھون
الذین ھم یراءون (الماعون)

یعنی ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔

اسی سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

عن ابی ھریرۃ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ادعوا اللہ وانتم
موقنون بالاجابۃ
واعلموا ان اللہ لا یستجیب
دعاء من قلب غافل لاہ
(ترمذی)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں دعا کرو کہ تم کو قبولیت پر کامل یقین ہو اور یہ بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے ذوق اور بے فکر دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔

حضور قلب کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ایک نصیحت فرمائی ہے چنانچہ ۱۶ مئی ۱۹۰۲ء کو بمقام گورداسپور مولوی نظیر حسین سخا دہلوی نے بذریعہ عریضہ نماز میں حصول حضور کا طریق دریافت فرمایا۔ اس پر حضرت اقدس علیہ السلام نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز پر خوش نہ ہوں۔ بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں۔ اور اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ اے خدا تعالیٰ قادر ذوالجلال میں گنہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں ہو سکتا تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہوکر حضور نماز میں میسر آوے اور یہ دعا صرف قیام پر موقوف نہیں بلکہ رکوع میں سجدہ اور التحیات کے بعد بھی یہی دعا کریں اور اپنی زبان میں کریں اور اس دعا کے کرنے میں ماندہ نہ ہوں اور تھک نہ جائیں۔ بلکہ پورے صبر اور استقامت سے اس دعا کو پنج وقت کی نمازوں میں اور نیز تہجد کی نماز میں کرتے رہیں اور بہت بہت خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں کیونکہ گناہ کے باعث دل سخت ہو جاتا ہے۔ ایسا کرو گے تو ایک وقت یہ مراد حاصل ہو جائے گی۔ مگر چاہیئے کہ اپنی موت کو یاد رکھیں آئندہ زندگی کے دن تھوڑے سمجھیں اور موت قریب سمجھیں۔ یہی طریق حصول حضور کا ہے۔ (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۳۹)

۴۔ تضرع اور گریہ وزاری

قبولیت دعا کے لئے ایک شرط الحاح تضرع اور گریہ وزاری کرنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

۱۔ ادعوا ربکم تضرعا و
خفیۃ انہ لا یحب المعتدین
(اعراف ع۷)

یعنی تم اپنے رب کو گڑگڑا کر بھی اور چپکے چپکے بھی پکارو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲۔ نیز فرماتا ہے۔

ویخرون للاذقان یبکون
ویزیدھم خشوعا
(بنی اسرائیل ع۱۲)

یعنی وہ ماتھے کے بل گر کر روتے ہیں اور قرآن ان کی فروتنی کو اور بھی بڑھاتا ہے۔

اسی سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ

عن عبد اللہ ابن مسعود
قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ما من عبد
مومن یخرج من عینیہ
دموع وان کان مثل راس
الذباب من خشیۃ اللہ
ثم یصیب شیئا من
حر وجھہ الا حرمہ اللہ
علی النار۔
(ابن ماجہ و مشکوۃ باب البکاء والخوف)

یعنی کوئی مومن ایسا نہیں جس کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی خشیت کے سبب آنسو نکلیں۔ اگرچہ وہ مکھی کے سر کے برابر تھوڑے سے ہوں۔ پھر وہ اس کی رخسار پر پڑیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حال یہ تھا کہ تہجد کے وقت آپ اتنی گریہ وزاری کرتے تھے کہ آپ کے سینے سے ایسی آواز آتی تھی جیسے چکی چلتی ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا بھی یہی حال تھا۔ آپ منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

۱۔ عاشقی کی ہے علامت گریہ و دامان دشت
کیا مبارک آنکھ جو تیرے لئے ہو اشکبار
۲۔ پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذوالمنن
یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائیں گے بار
۳۔ آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج
آسمان اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے

اسی طرح عربی قصیدہ میں فرماتے ہیں ؎

بوجہ قدرای اعشار قلبی
بمستمع لتصرفی فی اللیالی

یعنی میں وجود باری کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو میرے دل کے ہر گوشہ کو دیکھتا ہے اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو میری راتوں کی آہ و بکا کو سنتا ہے۔

اسی طرح حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"وظیفوں کے ہم قائل نہیں یہ سب منتر جنتر ہیں۔ جو ہمارے ملک کے ہندو سنیاسی جوگی کرتے ہیں۔ جو شیطانی کی غلامی میں پڑے ہوئے ہیں۔ البتہ دعا کرنی چاہیئے خواہ اپنی زبان میں ہو۔ سچے اضطراب اور سچی تڑپ سے جناب الٰہی میں گداز ہوا ہو ایسا کہ وہ قادر الحی القیوم دیکھ رہا ہے جب یہ حالت ہوگی تو گناہ پر دلیری نہ کرے گا۔ جس طرح انسان آگ یا اور ہلاک کرنے والی اشیاء سے ڈرتا ہے ویسے ہی اس کو گناہ کی سوزش سے ڈرنا چاہیئے ..... ہمارا مذہب یہی ہے کہ نماز میں رو رو کر دعائیں کرو تا اللہ تعالیٰ تم پر اپنے فضل کی نسیم چلائے۔"

(فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ ۴۱)

درخواست دعا

۱۴ جنوری ۱۹۷۱ء بروز جمعرات بوقت ساڑھے گیارہ بجے رات خاکسار کے گھر بچی کی پیدائش ہوئی لیکن ۱۵ جنوری بروز جمعہ قریباً ساڑھے چھ بجے صبح وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔ نیز احباب یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کی والدہ کو اپنی رحمت سے جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

رشید احمد کارکن دفتر بیت المال آمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری مرحوم

از محترمہ قدسیہ نسرین صاحبہ بنت محترم خلیل احمد صاحب مرحوم

میرے ابا جان مرحوم حضرت حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری تین سال کی عمر میں یتیم ہوگئے دیگر عزیزوں نے آپ کی پرورش کی۔ بچپن بہت ہی پاکیزہ گزرا۔ پڑھنے کا شوق تھا کتابیں ہی آپ کے سفر و حضر کی ساتھی تھیں بڑے ہو کر اپنی زندگی کی راہیں خود متعین کیں۔ غالباً ۲۰ سال کی عمر میں طبیہ کالج لکھنؤ سے طبابت کی ڈگری حاصل کی اور اس میں غیر معمولی شہرت پائی۔

ان ہی دنوں کا ذکر ہے کہ ایک دن مطب میں بہت ہجوم تھا۔ جب سارے لوگ جا چکے تو ایک نوجوان جو دیر سے بیٹھا تھا آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عیسیٰ وفات پا چکے ہیں۔ ان کی زندگی کا آپ کے پاس کیا ثبوت ہے۔ ابا جان نے وہی جواب دیا جو عام طور پر پہلے علماء دیا کرتے تھے مگر اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی مقدس کتب کا مطالعہ شروع کیا عقل سلیم نے رہنمائی کی اور بالآخر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت اقدس میں بیعت کا خط لکھا۔ جواب میں حضور علیہ السلام نے آپکو چند کتابیں تحفۃً ارسال فرمائیں اور آپکو اپنے دائرہ فدائین میں شامل فرمایا۔ ابا جان فرمایا کرتے تھے کہ انہیں بیعت کر کے روحانی سکون ملا آپکو سچی خوابیں آنے لگیں۔ جن میں آپکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت بھی نصیب ہوئی نتیجہ یہ نکلا کہ ابا جان مرحوم جوش و خروش کے ساتھ تبلیغ دین میں مصروف ہوگئے۔

احمدی ہو جانے کے بعد عزیزوں اور رشتہ داروں نے آپ سے حد درجہ بے رخی برتنی شروع کی۔ ۱۹۰۶ء میں ابا جان نے بیعت کی تھی اس کے فوراً بعد ہی آپ تبلیغ کے لئے مستعد ہوگئے رحیم و کریم خدا نے زبان اس قدر شیریں دی اور دل میں ایسی لگن پیدا کی کہ آپ نے کئی افراد کو جلد ہی احمدی بنا لیا۔ ان ہی میں میری پہلی والدہ صاحبہ تھیں وہ بڑی نڈر اور مخلص احمدی خاتون تھیں ہمہ صفت موصوف تھیں لیکن آپ بچوں کی نعمت سے محروم رہیں۔ مخالف رشتہ داروں نے کہنا شروع کیا:۔

کہ خلیل کی نسل نہیں ہے یہ ابتر ہے

یہ طعنہ ابا جان کے لئے بہت صبر آزما تھا۔ بالآخر امی جان کی وفات کے کچھ عرصہ بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض نے ابا جان کی شادی میری موجودہ والدہ صاحبہ سے کر دی (میری امی جان حضرت خانصاحب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر رض کی صاحبزادی ہیں) خدا نے آپ کی پکار کو سنا اور اب ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نو (۹) بہن بھائی ابا جان کی اولاد ہیں آپ فرمایا کرتے تھے کہ میرے بچے خدا کا نشان ہیں۔ ہم سب کو پھول کی طرح پالا۔ کبھی کسی بچے کے ساتھ سختی نہیں کی۔ امی جان اگر کبھی کسی بچے کی کوتاہی کی طرف توجہ دلاتیں تو ابا جان بے ساختہ فرمایا کرتے تھے کہ انہیں کچھ نہ کہو خدا انہیں ضائع نہیں کرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے قائم کردہ سلسلے سے انتہا درجے کی محبت تھی۔ آپ کا غیر مطبوعہ دیوان اور آپ کے دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دعائیں ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

اکثر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیاری باتیں بتایا کرتے تھے۔ میں کام سے فارغ ہو کر دوپہر کو سو رہی تھی کہ دفعتاً ایک دلدوز چیخ سنکر میری آنکھ کھل گئی میں فوراً ابا جان کے کمرہ میں گئی آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور جب ذرا سنبھلے تو کہنے لگے کہ بیٹی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ یہ شعر میرے لئے فرما گئے ہیں کہ

"میں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف
پھر خدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غبار"

میرے ابا جان خدا کے سچے پرستار اور عاشقِ زار تھے اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ وہ صرف اپنے خالق کے لئے روتے تھے۔ مگر انہوں نے انسانوں کے سامنے اپنی اس محبت کا چرچا نہ چاہا۔ ابا جان کے کلام کا ایک ایک شعر اس کی تصدیق کرتا ہے دو شعر یاد آ رہے ہیں فرماتے ہیں:۔

میرے کوزۂ دل میں محبت کا زخار سمندر بھر جو دیا
نہ خبر تھی مجھے لے جائیگا جہاں سکا نہ کہیں ساحل ہوگا
میرے دل کے خدا میں ہوں تجھ پہ فدا مجھے تیری قسم ہے مسیح تو بتا
کب تک فرقت میں خلیل تیرا بے کل ہوگا بسمل ہوگا

جب بھی گفتگو فرماتے تان ہمیشہ ذکر رسول اور ذکر مسیحؑ پر ٹوٹتی تھی ان کی گفتگو کا محور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی باتیں ہوتی تھیں ایک دفعہ فرمانے لگے بیٹی! لوگ کہتے ہیں خدا ہے لیکن جب تک خدا سے تعلق قائم نہ ہو۔ خدا پر یقین کامل ہو نہیں سکتا اپنے بارے میں کہا کرتے تھے کہ خدا خود مجھ سے باتیں کرتا ہے اللہ اللہ کیا مقام تھا۔ خدا پر توکل کا یہ عالم تھا کہ اگر کبھی گھر میں کوئی مشکل آتی اور ہم لوگ پریشان ہوتے تو فرمایا کرتے تھے کہ معلوم ہوتا ہے تم لوگوں کو خدا پر کامل یقین نہیں ہے صبر و توکل۔ قناعت۔ صداقت۔ دیانت پاکیزگی اور فروتنی ابا جان مرحوم کی خاص الخاص صفات تھیں۔

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی فقیر آیا ہو اور خالی ہاتھ واپس گیا ہو۔ ابھی رمضان کی بات ہے کہ گھر میں سوائے ابا جان کے کوئی مرد نہ تھا باہر کا گیٹ کھلا ہوا تھا۔ ایک فقیر آیا اور سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ میں نے بھی اور بھائی جان نے بھی دینے کو پیسے نکالے۔ لیکن وہ ہمارے سامنے کھڑا تھا۔ بھائی جان نے فقیر سے کہا کہ بابا! سامنے سے ہٹ جاؤ۔ اس کو کئی بار کہا مگر وہ کھڑا رہا۔ ابا جان تلاوت فرما رہے تھے۔ آخر وہ اٹھے اور بمشکل چلکر گیٹ تک گئے اور اسکو پیسے دیئے۔ فقیر پیسے لے کر چلا گیا لیکن میں نے کہا کہ "یہ عجیب آدمی تھا کتنی بار کہا کہ ہٹ جاؤ۔ مگر سامنے ہی کھڑا رہا" ابا جان نے میری بات سنی تو کہنے لگے بیٹی! اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور میرا سر ندامت سے جھک گیا۔ ابا جان کی یہ بہت ہی پیاری عادت تھی کہ وہ کبھی نہیں ڈانٹتے تھے۔ بلکہ ہماری غلطیوں کو پند و نصائح سنا کر دور فرماتے تھے۔

ابا جان بہت مہمان نواز اور شیریں بیان تھے۔ ہر ایک سے انتہائی محبت کا سلوک ہوتا تھا۔ میں نے کبھی نہیں سنا اور نہ ہی محسوس کیا کہ ابا جان کی کسی سے کشیدگی ہے کبھی اپنی زبان سے اپنے ہاتھ سے یا اپنے عمل سے دوسروں کو تکلیف نہیں دی۔

(باقی)

بچوں کے چندہ وقف جدید کو بڑوں کے چندہ میں ہرگز مدغم نہ کیا جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۵ سال تک کی عمر کے بچوں کے چندہ وقفِ جدید کے لئے علیحدہ طور پر "دفتر اطفال وقف جدید" کا اجراء اکتوبر ۱۹۶۶ء میں فرمایا تھا۔ اور توقع ظاہر فرمائی تھی کہ ہمارے ننھے مجاہدین کی قربانی کی سالانہ مقدار کم از کم ۵ ہزار تک پہنچ جائیگی لیکن تاحال ہم حضور کا یہ منشاء مبارک پورا کرنیکی سعادت حاصل نہیں کر سکے احمدی بچوں ان کے والدین۔ سرپرستان اور جماعت کے متعلقہ عہدیداران کی خاص توجہ اس امر کے لئے درکار ہے

نیز اس امر کو بھی ملحوظ خاطر فرمایا جائے کہ وعدہ جات اور ترسیلات چندہ بھجواتے وقت بچوں کے چندہ کو بڑوں کے چندہ سے بالکل الگ طور پر ظاہر کیا جائے۔ تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان نہ رہے۔

جو رقوم مرکز میں بھجوائی جا چکی ہیں اور ان کی علیحدہ تفصیلات سے دفتر کو آگاہ نہیں کیا گیا۔ براہ مہربانی وہ تفصیلات فوری طور پر بھجوا دی جائیں گزشتہ دنوں ایسی رقوم کی فہرستیں الفضل میں شائع کرانیکے علاوہ انفرادی طور پر چٹھیاں بھی لکھی گئی ہیں۔ لیکن تاحال سب جماعتوں کی طرف سے تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔

وقف جدید کا سال ۱۲ چونکہ ۳۱/۱۲/۶۹ کو ختم ہو چکا ہے۔ اس کا حساب مکمل کیا جا رہا ہے۔ اسی لئے مذکورہ تفصیلات کی فوری طور ضرورت ہے۔

نئے سال کے لئے وعدہ جات فارمز بھجوائے جا رہے ہیں۔ جلد ہی بالغوں اور بچوں کے فارمز علیحدہ طور پر پُر کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دئے جائیں۔

ناظم مال وقف جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس سکیم کی بنیاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے دیہات میں جگہ بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے طور پر کچھ وظیفہ دے دیا کریں۔ تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال فنڈ گھٹ یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ۱/۵ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ۴/۵ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ھٰذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔

اوّل۔ زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ۔ سوم ملازمین کا چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل دوم سوم کا یونٹ ضلع ہوگا یعنی ایک ضلع کی آمد اسی ضلع کے اسی پیشہ کے امیدواروں پر خرچ ہوگی چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے ممبران بطور قرض حسنہ دیں گے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے اس میں شامل ہو کر آپ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے۔ اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہیگی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ ”پنج سالہ سکیم قرضہ تعلیم حسنہ“ کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ابھی تک سال ۵۵-۱۳۵۴ ہش کے بجٹ موصول نہیں ہوئے

تمام قائدین خدام الاحمدیہ کو علم ہے کہ سال ۷۶-۱۹۷۵ء کے بجٹ مرکز کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست تھی مگر افسوس ہے کہ اکثر مجالس کی طرف سے ابھی تک یہ بجٹ موصول نہیں ہوئے۔ ایسی مجالس کے تمام قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اوّلین فرصت میں سال ۷۶-۱۹۷۵ء کا بجٹ مرکز کو ارسال فرماویں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عید فنڈ کی طرف توجہ فرمائیں

مخلصین جماعت کو یاد ہے کہ عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے قائم ہے اور اس فنڈ کی غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی کے موقع پر دین اسلام کی ضرورتوں کے لئے بھی کچھ خرچ کیا جاوے۔ عید فنڈ کی شرح پہلے کم از کم ایک روپیہ فی کس تھی لیکن اب بفضل خدا احباب کی آمدنیوں میں خاصا اضافہ ہو چکا ہے اس لئے حتی الوسع اس سے بڑھ کر ادائیگی ہونی چاہیئے احباب نیکی کے اس میدان میں حسب استطاعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیں عید فنڈ مرکزی چندہ ہے، تمام وصول شدہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائی جائیں۔ البتہ قربانی کی کھالوں کی آمد فی مقامی فنڈ میں جمع کی جا سکتی ہے۔

ناظر بیت المال ربوہ

انصار اللہ کا موجودہ مالی سال

انصار اللہ کے جملہ اراکین اور عہدیداران کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ہر وقت یہ پیش نظر رکھیں کہ عند اللہ ماجور ہوں کہ ہم نے انصار اللہ کے موجودہ مالی سال کو اس حد تک کامیاب بنانا ہے کہ گذشتہ سب سالوں کے مقابلہ میں یہ نمایاں حیثیت اختیار کر جائے۔ (قائد مال انصار اللہ)

عیدی اور چندہ وقف جدید

چند دن کے بعد عید آ رہی ہے جو اپنے ساتھ خوشیاں لا رہی ہے لیکن مومن کی حقیقی عید اور اصل خوشی اس امر میں ہے کہ اس کا خالق و مالک اس پر راضی ہو جائے اور ہمارے خالق و مالک کی رضا اس میں ہے کہ اس کے دین اسلام کا دنیا میں بول بالا ہو جس کے لئے خلفاء احمدیت کی طرف سے مختلف تحریکات جاری ہیں جن میں سے وقف جدید کی تحریک نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچوں کو بھی اس عظیم الشان ثواب سے محروم نہ رکھا اور حضور نے ان کے لئے ”دفتر اطفال وقف جدید“ کی نہایت ہی مبارک تحریک جاری فرمائی ہے۔

اطفال ناصرات اور چھوٹے بچوں کو چاہیئے کہ وہ عیدی لیتے وقت اپنی اسلام دوستی اور للہیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ بھی جائزہ لیں کہ آیا ان کی طرف سے چندہ وقف جدید ادا ہو چکا ہے یا نہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں اپنی نہایت ہی مرغوب عیدی میں سے اس چندہ کا حصہ بھی ضرور نکالیں تاکہ وہ اپنے آپ کو غلبہ اسلام کی حقیقی عید کو قریب تر لانے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس غرض کے لئے عظیم الشان قربانیوں کی توفیق بخشے

(ناظم مال وقف جدید)

عیدالاضحیہ پر قربانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو احباب عیدالاضحیہ پر قربانی کے جانور دارالضیافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں دینا چاہتے ہوں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ یہاں قربانی کے لائق درمیانہ جانور ۷۰/- اور ۸۰/- روپے تک ملتا ہے لہٰذا اس کے مطابق فی جانور رقم صیغہ ہذا کے نام عید سے قبل بھجوا دیں تا جانوروں کا انتظام کیا جا سکے (افسر دارالضیافت)

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں (ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی حکومت کے بے بنیاد الزام کی تردید

اسلام آباد ۲۱ جنوری۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بھارتی حکومت کے اس الزام کو سراسر غلط اور بے بنیاد قرار دیا ہے۔ کہ پاکستانی باشندے لوتھانی سالم کے بھارتی علاقے میں داخل ہو گئے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستانی حکومت نے بھارتی حکام کو خود آکر علاقہ کا دورہ کرنے اور الزام کی جانچ پڑتال کرنے کی دعوت دی ہے اس سلسلہ میں انہیں ہر قسم کی سہولت دی جائے گی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پچھلے دنوں جب مسلح بھارتیوں نے نبڑی گاچ کے علاقہ میں مداخلت کی تھی تو بھارتی حکومت نے پاکستانی حکام کو متاثرہ علاقہ کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی تھی لیکن حکومت پاکستان نے الزام کی محض تردید کو کافی نہیں سمجھا۔ بلکہ الزام لگانے والوں کو خود دورہ کرنے کی اجازت بھی دی ہے۔

وزراء کی کونسل کا اجلاس

ڈھاکہ ۲۱ جنوری۔ آر سی ڈی میں شامل ممالک کے وزراء کی کونسل کا اجلاس ۲۸ جنوری کو ڈھاکہ میں شروع ہوگا۔ آر سی ڈی کے معرض وجود میں آنے کے بعد یہ اپنی نوعیت کا پہلا اجلاس ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ جناب اردشیر زاہدی اور ترکی کے وزیر خارجہ احسان صابری اجلاس میں اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے امید ہے کہ وہ ۲۷ جنوری کو ڈھاکہ پہنچ جائیں گے۔

گورنر پنجاب نے راشن ڈپوؤں کا معائنہ کیا

ملتان ۲۱ جنوری۔ صوبائی گورنر نے کل شہر کے مختلف راشن ڈپوؤں کا معائنہ کیا اور آٹے کو حکومت کی مقررہ قیمتوں سے زائد قیمت پر فروخت کرنے اور ناقص آٹے کی سپلائی کی تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ فلور ملوں کو بلیک لسٹ کر دیا جائے گا جو حکومت کی مقرر کردہ نرخوں سے زائد قیمتوں پر آٹا فراہم کریں گی۔

مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں کی تنظیم "الفتح"

سری نگر ۲۱ جنوری۔ مقبوضہ کشمیر میں کشمیری حریت پسندوں کا ایک گروپ الفتح سرگرم عمل ہے اور اس کی سرگرمیوں سے بھارتی حکومت سخت بوکھلائے ہوئے ہیں۔ آج مقبوضہ کشمیر پولیس کے اعلیٰ افسر سرمندر ناتھ نے اعلان کیا ہے کہ الفتح نے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ صادق مقبوضہ کشمیر کے دوسرے کٹھ پتلی لیڈروں کو قتل اور اغوا کرنے کا منصوبہ بنایا ہے سرمندر ناتھ نے دعویٰ کیا کہ ہم نے الفتح کے بائیس ارکان پکڑ لئے ہیں۔ بھاری مقدار میں اسلحہ پکڑا گیا ہے۔

برطانوی اسلحہ افریقی باشندوں کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا۔

سنگاپور ۲۱ جنوری۔ جنوبی افریقہ کو برطانوی اسلحہ کی فراہمی کے مسئلہ پر دولت مشترکہ کی کانفرنس میں جو بحران پیدا ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم ایڈورڈ ہیتھ نے اسے ختم کرنے کے لئے ایک نئی تجویز پیش کر دی ہے کہ اگر برطانیہ اپنے معاہدہ کے مطابق جنوبی افریقہ کو جنگی ہتھیار فراہم کرے تو انہیں اجازت ہوگی کہ وہ اس بات کی تحقیقات کر لیں کہ جنوبی افریقہ کی حکومت اس اسلحہ کو سیاہ فام افریقی باشندوں پر ظلم و ستم ڈھانے میں استعمال تو نہیں کر رہی۔ برطانیہ نے یہ اسلحہ صرف اس مقصد کے لئے فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ بحر اوقیانوس کے مشرقی حصہ میں روسی بحریہ کی بڑھتی ہوئی نقل و حرکت کا مقابلہ کیا جا سکے۔

فرانس نے طیاروں کی پہلی کھیپ لیبیا کے حوالہ کر دی

پیرس ۲۱ جنوری۔ فرانس نے چار میراج طیاروں کی پہلی کھیپ لیبیا کی فضائیہ کے حوالہ کر دی ہے۔ فرانس کے لیبیا کو ۱۱۰ طیارے دینے کے فیصلہ پر خاص نکتہ چینی ہوئی تھی۔ پروگرام کے مطابق طیاروں کی پہلی کھیپ مارچ لیبیا کو ملنے والی تھی۔ فرانسیسی سرکاری حکام نے بتایا ہے کہ یہ چاروں طیارے دو نشستوں والے میراج III قسم کے ہیں جنہیں تربیتی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیبیا کے ہوا بازوں اور فنی عملہ کو فرانس میں تربیت دی جا رہی ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا سالانہ مجلہ SOUVENIR

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ہر سال ایک مجلہ (SOUVENIR) شائع کرتی ہے جو بہت مفید اور قیمتی مضامین اور اہم تصاویر پر مشتمل ہوتا ہے امسال یہ مجلہ (انگریزی میں) ایسے مضامین پر مشتمل ہے جو زیادہ تر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورۂ مغربی افریقہ سے متعلق ہیں اور حضور پُرنور کے اس دورہ سے متعلق تاریخی اہمیت کے فوٹو بھی کثرت سے دیئے گئے ہیں۔ تبلیغی مقاصد کے پیش نظر یہ رسالہ خاص اہمیت کا حامل ہے اور ساتھ ہی نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت پرنٹنگ بائنڈنگ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کو اس رسالہ کی خریداری کی طرف توجہ دلائی تھی۔

رسالہ کی ظاہری و معنوی خوبیوں کے باوصف اس کی قیمت صرف ساڑھے تین (۳٫۵۰) روپے رکھی گئی ہے تاکہ احباب اپنے حلقۂ اثر میں یہ رسالہ تبلیغی مقاصد سے بسہولت دے سکیں۔ ۲۰ سے زائد کاپیاں خریدنے پر فی کاپی -/۳ روپے ہوگی۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ چونکہ رسالہ محدود تعداد میں شائع کیا گیا ہے اس لئے آرڈر بھجوانے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ ملنے کا پتہ:-

احمدیہ بک ڈپو میگزین لین احمدیہ ہال کراچی نمبر ۳

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے برادر محترم چوہدری عبدالقادر صاحب ہرنیا کا اپریشن اسٹیٹ ہسپتال کوپن ہیگن میں مورخہ ۱۷/۱۲ کو ہوا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ عبدالباری احمدی ناظم اصلاح و ارشاد کوپن ہیگن (ڈنمارک)

۲۔ خاکسار عرصہ تقریباً دس سال سے جوڑوں کے درد سے بیمار چلا آرہا ہے۔ کافی علاج کیا گیا لیکن مرض شدت اختیار کرتا جارہا ہے سردی کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں صحت کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا احمد احمد دارالصدر شرقی ربوہ)

۳۔ خاکسار کے بائیں گھٹنے میں ہفتہ عشرہ سے سخت درد ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

محمد صادق
کلرک نظارت بیت المال ربوہ

سوئی گیس فٹنگ کیلئے

سوئی ناردرن کے منظور شدہ ٹھیکیدار میاں ٹریڈرز لائلپور نے اپنا سب آفس افضل مارکیٹ گولبازار اور شمع ٹریڈرز رحمت بازار ربوہ میں کھول دیا ہے جب بھی آپ کو فٹنگ کروانا مقصود ہو تو میاں ٹریڈرز کو یاد رکھیں۔ نیز ہمارے ہاں سے سامان فٹنگ سوئی گیس اور سوئی گیس کے منظور شدہ چولہے بلیو فلیم ڈیکس شمع اور انڈس گیس لیمپ ارزاں نرخوں پر ہر وقت مل سکتے ہیں۔

عبدالشکور خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

یا عیالی! اشتروا جنّتی بمالی

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب گزشتہ سال حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہم وطنوں کے براعظم کے مختلف ممالک کے دورہ پر اس غرض سے تشریف لے گئے کہ وہاں کے حالات کا خود جائزہ لے کر ایسی عالمگیر سکیم تیار فرمائیں جس سے اسلام کی روز افزوں ترقی ہو اور اس کے غلبہ کے دن قریب سے قریب تر ہو جائیں اور غیر مذاہب کے پیرو اور بے دین لوگ فوج در فوج اسلام کو قبول کر کے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں تو خدا تعالیٰ نے بڑی شدت سے حضور کے دل میں یہ ڈالا کہ تو میرے دین کی عظمت کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔

چنانچہ حضور نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے قیام کی تحریک فرمائی۔ کسی کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو قادر مطلق ہے۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ جب وہ اپنے کسی برگزیدہ بندہ کو کوئی سکیم سمجھائے تو اسے روپیہ کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ اور کام بھی مکمل ہو جائے سو اس کے لئے دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد مد نظر رکھنا چاہیئے حضور فرماتے ہیں:

"انبیاء علیہم السلام کو ضرورتیں کیوں لاحق ہوتی ہیں؟ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ ان کو کوئی ضرورت پیش نہ آوے۔ مگر یہ ضرورتیں اس لئے لاحق ہوتی ہیں تاکہ للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور پر قائم ہوں۔ اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو۔ اور دنیا میں خدا کے مقتدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو۔ اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دنیا کے لئے بطور آیت اللہ کے ٹھہریں۔ اور اس مخفی لذت اور محبت پر دنیا کو اطلاع ملے جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبوب اور مرغوب شے بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہو سکتی ہے اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہیت کو مکمل کرنے کے واسطے وہ قوت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے" (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۹۶، ۹۷)

اے مسیح پاک کی جماعت آپ نے اپنے محبوب اور پیارے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے وعدہ کو پورا کرتے ہوئے اپنے آپ کو للّٰہی وقف کے لئے پیش کر دیا اور دل کھول کر "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں وعدے لکھوائے آپ میں سے بعض نے سو فیصدی وعدے بھی پورے کر دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اس تحریک کے خدائی تحریک ہونے میں کیسے شک ہو سکتا ہے حضور نے ابھی تحریک فرمائی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے افریقہ کے بچوں کے دلوں میں اس تحریک کا مضمون ڈال دیا۔ اور حضور کا استقبال کرنے والے بچوں نے جو نظم کورس کے رنگ میں پڑھی اس کا یہ شعر آئینہ دار ہے

یا ابن ادم المال مالی ٭ والجنۃ جنتی وانتم عیالی
یا عیالی اشتروا جنتی بمالی

مکرم تنویر صاحب نے اسی کا شعروں میں ہی ترجمہ کیا ہے

نوعِ بشر اٹھو مری رحمت خرید لو
دولت ہے جس سے بیچ دہ نعمت خرید لو
ہر مال میرا مال ہے، جنت بھی ہے مری
میرے ہی مال سے مری جنت خرید لو

پس اے میرے بزرگو اور بھائیو جنہوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدے لکھوائے ہیں خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے اور اسی کے مال سے اسی کی جنت کو خرید لیجئے۔ آپ نے چندہ کا وعدہ لکھوا کر وقف کا ایک حصہ پورا کر دیا ہے اب اس کی تکمیل کا وقت ہے اپنے وعدہ جات کی رقوم مرکز میں بھجوا کر یہ انتہائی نفع مند سودا کر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو یہ توفیق عطاء فرمائے کہ ہم اسی کے فضل سے اس کی جنت کو حاصل کر سکیں۔ اور اپنے محبوب امام کی ہر آواز پر والہانہ لبیک کہتے چلے جائیں

آمین اللھم آمین۔

تقریب شادی

مورخہ ۲۰ دسمبر (فتح) بروز اتوار چار بجے سہ پہر عزیزہ فاخرہ جبین دختر کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم۔ سی گولبازار ربوہ اور عزیز مرزا سعید احمد ابن محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ بارات ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر ربوہ پہنچی جس میں مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا اور متعدد ارکان عائلہ شامل تھے۔ تقریب رخصتانہ میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا مولانا ابوالعطاء نے کرائی۔ محترم حافظ عبد السلام صاحب رامہ صاحب ظہور احمد صاحب باجوہ، چوہدری عزیز احمد صاحب صوفی غلام محمد صاحب و دیگر بہت سے بزرگ تقریب رخصتانہ میں شریک ہوئے۔

عزیزہ فاخرہ جبین کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیز مرزا سعید احمد سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر ۲ر نومبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

درخواست دعا

مکرم عبد الرشید صاحب طارق ابن محترم میاں عبد الحکیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور عرصہ تقریباً ساڑھے آٹھ برس کے بعد ۲۵/۱۲/۷۰ کو گلاسگو (انگلستان) سے بذریعہ ہوائی جہاز ۸½ بجے شب لاہور پہنچے اور اگلے روز بغرض شمولیت جلسہ سالانہ آپ مرکز سلسلہ میں تشریف لے جائیں گے۔ وہاں آپ مزید حصول تعلیم کی غرض سے قیام پذیر ہیں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم طارق صاحب کو دین و دنیا میں گوناگوں ترقیات اور کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین اللھم آمین۔

(خواجہ خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی)

سیالکوٹ کے احباب
روزنامہ الفضل ربوہ
کا تازہ پرچہ
مکرم خواجہ اللہ دتہ صاحب
ایجنٹ روزنامہ الفضل ربوہ
بڈھی بازار سیالکوٹ سے حاصل کیجئے
(مینیجر)

ساری کامیابیوں اور طاقتوں کا منبع ہمارا خدا ہے

خاکسار نے اس سال اپنے قابل احترام انصار بھائیوں اور بزرگوں کے سامنے یہ پروگرام رکھا ہے کہ انصار اللہ کے موجودہ مالی سال کو اس حد تک کامیاب بنایا جائے کہ یہ گزشتہ سب سالوں کے مقابلہ میں ممتاز حیثیت اختیار کر جائے مگر ہم اپنے اس مقصد میں صرف اسی صورت میں کامیاب ہو سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہر لمحہ ہمارے شامل حال رہے۔ کیونکہ ساری کامیابیوں اور طاقتوں کا منبع ہمارا خدا ہے۔ اس میدان میں صرف اور صرف "دست در کار دل بایار" والی جدوجہد ہی نتیجہ خیز ثابت ہو گی خدا کرے ہمیں اسی کی توفیق ملتی رہے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴